جلد ١

رسالہ

مرقّع قادیانی

امرتسر

مجریہ یکم جولائی سنہ ۱۹۰۷ء

مرقع کے ناظرین سے التماس

مرقع توکّلاً علی اللّٰہ جاری کردیا گیا ہے مگر قدردانان اور معاونین کو توجہ دلانے کے لیئے لکہنا ضروری ہے کہ سردست مرقع کو وہ استقلال پیدا نہیں ہوا کہ اپنے پاؤں سے چل سکے۔ اسلئے ناظرین ہوا خواہان اسلام سے گذارش ہے کہ اسکی ترقی اشاعت میں کوشش کریں۔

انعام۔ جو صاحب مرقع کے آٹھ خریدار پیدا کر کے سال بھر کے لیئے جاری کرادینگے اُن کو یا تو سال بھر کے لیئے مرقع مُفت ملیگا یا چودہویں صدی کا مسیح قیمتی ۸ مفت انعام میں ملیگا۔ دونو صورتوں میں سے جو صورت وہ پسند کریں۔ ثواب آخرت علاوہ۔ پس ہوا خواہان مرقع بہت جلد توجہ فرمادیں۔

قادیانی مشین میں الہام بافی

قادیانی مشین کے پُرزے الہام بافی میں ایسے کچھہ تیز ہیں کہ دن میں ہزارہا الہام بُن ڈالتے ہیں۔ الہاموں کا شمار تو ناظرین کو غالباً معلوم ہوگا مگر اُن کے بُنے جانے کی کیفیت شاید معلوم نہو۔ پس آج ہم اس الہام بافی کی کیفیت بتلاتے ہیں کہ یہ الہام قادیانی مشین میں کسطرح تیار ہوتے ہیں۔ ناظرین غور سے سنیں اپریل کے مہینے میں مولوی ابوسعید محمد حسین صاحب بٹالوی نے کاپیاں صحیح کرانے کے لیئے منشی غلام محمد کاتب کو خط لکہا جو قادیان میں مرزا صاحب کا کام کرتا تہا۔ کہ بٹالہ میں آکر ہمارا کام ک

...نے کی فرصت نہو تو میں ہی قادیاں میں آجاؤنگا۔ مگر الگ کسی مکان میں رہونگا۔ اس ...لاع جب مرزا صاحب کو ہوئی کہ مولوی صاحب قادیاں میں آنا چاہتے ہیں تو مرزا صاحب نے ایک دعوتی خط مولوی محمد حسین صاحب کو لکھے۔ جنہیں سے چند ایک فقرات ہم یہاں نقل کرتے ہیں

"جناب مولوی صاحب سلمہ۔ بعد دعائے مخلصانہ۔ میں نے رقعہ آپ کا پڑھ لیا۔ مجھے سخت افسوس ہے کہ میں ایک سخت ضرورت کے باعث چند روز تک میاں غلام محمد کاتب کو اجازت نہیں دے سکتا۔ آپ میرے پرانے زمانے کے دوست ہیں اور آپ سے مجھے دلی محبت باوجود اس مذہبی اختلاف کے جو قضاء و قدر سے درمیان میں آگیا ہے جسکو خدائے علیم جانتا ہے۔ آپ بلاتکلف دو تین روز کے لئے یہاں آجاویں۔ کوئی امر مذہبی درمیان میں نہیں آئیگا اور مجھ سے آپ ہر طرح تواضع پاوینگے اور اس جگہ کے مطبع میں آپ کا مضمون چھپ بھی سکتا ہے۔ خاکسار غلام احمد۔ ۱۵ اپریل سنہ ء"

اس خط میں کس لجاجت۔ نرمی اور چاپلوسی سے مولوی صاحب موصوف کو دعوت دیکر بلایا ہے۔ خیر اس چال کا حشر تو یہ ہوا کہ اتنے میں خاکسار کو اس مکاتبت کی خبر ہوئی تو بحکم "گونگے کی بولی گونگے کی ماں جانے" خاکسار نے مرزا جی کے مطلب کو پا لیا کہ حضرت جی اس میں معجزہ نمائی کرنا چاہتے ہیں۔ اس لئے مولوی صاحب کو میں نے فوراً لکھا کہ آپ اس لئے قادیاں میں نہ جائیں میں اپنا کام چھوڑ کر آپ کا یہ کام کرا دونگا۔ مولوی صاحب موصوف نے بھی یہی مناسب سمجھا اور امرتسر تشریف لے آئے مگر مرزا صاحب نے چونکہ مولوی صاحب کو بلانے کے لئے بڑی کوشش کی تھی اُن کو رات دن یہی خیال تھا کہ مولوی صاحب آئے کہ آئے اسلئے اُن کو بقول "بلی کو چھیچھڑوں کے خواب" ۱۸ مئی کو ایک خواب آیا جو ۲۱ مئی کے بدر میں ان لفظوں میں چھپا کہ:۔

"رؤیا۔ مولوی ابو سعید محمد حسین صاحب بٹالوی کو دیکھا کہ وہ ہمارے مکان میں ایک جگہ بیٹھے ہوئے ہیں۔ میں نے اپنے کسی آدمی کو کہا کہ مولوی صاحب کو خاطر داری سے کھانا کھلانا چاہئے ان کو کوئی تکلیف نہو۔ اس رویا سے معلوم ہوتا ہے واللہ اعلم کہ وہ دن نزدیک ہے کہ خدا تعالیٰ مولوی ابو سعید محمد حسین صاحب کو خود رہنمائی کرے۔ کیونکہ وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ پیچھے ایک الہام سے معلوم ہوا کہ خدا تعالیٰ آخر وقت میں اُن کو سمجھا دیگا کہ انکار کرتا اُن کی

غلطی تہی اور یہ کہ میں اپنے دعوی مسیح موعود میں حق پر ہوں۔ مگر معلوم نہیں کہ آخر وقت کے کیا معنی ہیں۔"

اس خواب اور اس خط کو ملانے سے مرزائی الہام بافی کی کیفیت یہ معلوم ہوئی کہ جو خیال دن کو آپکی آنکھوں کے سامنے اور دماغ کے اندر مضبوطی سے جگہہ پکڑے ہوتا ہے وہی رات کو خواب آتا ہے اور اسی کا نام **الہام**۔ اور اسی کو کہتے ہیں **بلی کو چھیچھڑوں کے خواب**۔

باقی رہا آپ کا یہ نتیجہ نکالنا کہ مولوی صاحب موصوف آخر کار اپنی غلطی کا اقرار کرینگے اور مجھے مان جائینگے سو یہ آپ کی پرانی بڑ ہے چنانچہ "اعجاز احمدی" میں بھی آپ یہ لکھ چکے ہیں کہ ؎

اقلب حسین یھتدی من ظنہ + عجیب وعنداللہ ھین وایسر ۔ ملاہ

کیا محمد حسین کا دل ہدایت پر آجائیگا کون گمان کرسکتا ہے + عجیب بات ہے اور خدا کے نزدیک سہل اور آسان ہے مگر انشاء اللہ یہ صرف آپکی اُمنگ ہی اُمنگ رہیگی جیسی کہ آج تک آسمانی منکوحہ کے وصال سے حسرت ہے کہ باوجود آسمان پر نکاح ہو چکنے کے آپ کے دل سے حسرت بھری آہ ہی سننے میں آتی ہے کہ ؎

جُدا ہوں یار سے ہم اور نہوں رقیب جدا + ہے اپنا اپنا مقدر جدا نصیب جدا

اسی طرح آپ اس حسرت کو بھی سینہ میں ساتھ ہی لیجا دینگے اور مولوی صاحب ممدوح برابر آپ کا سر کوٹتے رہینگے۔

مرزا صاحب قادیانی کا فتوی موجودہ ملکی شورش کی متعلق

اس سے کوئی بھی انکار نہیں کر سکتا کہ مرزا صاحب زمانہ شناس ہیں، ہوشیار ہیں۔ سمجھدار ہیں بلکہ کسی قدر پولیٹیشن بھی ہیں۔ جب ہی لاہور کے انگریزی اخبار سول ملٹری گزٹ نے آپ کی نسبت لکھا ہے کہ قادیانی مہدی کا خطرہ سوڈانی مہدی سے کم نہیں۔ آپ ہمیشہ موقع کی تاک میں رہتے ہیں اور گورنمنٹ کی یاد سے سول کا یہ لوٹ اُتارنا چاہتے ہیں۔ اتفاقی یا مرزاجی کی خوش قسمتی سے ان دنوں کئی ایک مواقع اس قسم کے پیدا ہو گئے جن میں مرزا صاحب نے بڑی ہوشیاری